# آسان حساب

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا:

یارسول اللہ! میرے نزدیک کتاب اللہ کی سب سے خوفناک آیت وہ ہے جس میں ارشاد ہوا ہے کہ من یعمل سوءیجزی بہ۔ جو شخص کوئی برائی کرے گا' اس کی سزا پائے گا۔

اس پر حضورؐ نے فرمایا:

عائشہ! کیا تمھیں معلوم نہیں کہ خدا کے مطیع فرمان بندے کو دنیا میں جو تکلیف بھی پہنچتی ہے 'حتی کہ اگر کوئی کانٹا بھی اس کو چبھتا ہے تو اللہ اسے اس کے کسی نہ کسی قصور کی سزا قرار دے کر دنیا میں ہی اس کا حساب صاف کر دیتا ہے۔ آخرت میں تو جس سے بھی محاسبہ ہو گا وہ سزا پاکر رہے گا۔

حضرت عائشہؓ نے عرض کیا:

پھر اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا مطلب کیا ہے کہ فامامن اوتی کتابۃ بیمینہ فسوف یحاسب حسابا یسیرا؟ جس کا نامہ اعمال اس کے سیدھے ہاتھ میں دیا جائے گا اس سے ہلکا حساب لیا جائے گا۔

حضورؐ نے جواب دیا:

اس سے مراد ہے پیشی' (یعنی اس کی بھلائیوں کے ساتھ اس کی برائیاں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ضرور ہوں گی) مگر جس سے باز پرس ہوئی وہ تو بس سمجھ لو کہ مارا گیا۔

(ابوداؤد۔ تفہیم القرآن ج ۲ ص ۴۵۴)

(بندہ خدا)